امام حسن کا مولا علی کے مناقب پر خطبہ

وتمييز سقيمه من صحيحه، وشاذه من محفوظه

تأليف
العلامة المحدث الإمام
الشيخ محمد ناصر الدين الألباني
المتوفى سنة (١٤٢٠هـ) - رحمه الله

بترتيب
الأمير علاء الدين علي بن بلبان الفارسي
المتوفى سنة (٧٣٩هـ) - رحمه الله

المسمى
الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان

المجلد العاشر
٦٠ - مناقب الصحابة
حديث: ٦٨١٥ - ٧٤٤٨

دار باوزير

ذِكْرُ وَصْفِ خُرُوجِ عَليِّ بنِ أبي طالبٍ — رضي الله عنه — برايته إلى أعداء الله الكفرةِ

٦٨٩٧- أخبرنا الحسنُ بنُ سفيان : حدثنا أبو بكر بنُ أبي شيبةَ : حدثنا عبدُ الله ابنُ نُمير ، عن إسماعيلَ بنِ أبي خالدٍ ، عن أبي إسحاق ، عن هُبَيْرَةَ بن يَرِيم ، قال : سمعتُ الحسنَ بنَ عليٍّ قام ، فخطب الناسَ ، فَقَالَ : يا أيُّها الناسُ ! لقدْ فارَقَكُمْ — أمس — رجلٌ ما سَبَقَهُ الأولون ، ولا يُدْرِكُهُ الآخِرونَ ، لقد كانَ رسولُ اللَّهِ ﷺ يَبْعَثُه المبعثَ ، فيُعطِيهِ الرايةَ ، فما يَرْجِعُ حتى يَفْتَحَ اللَّهُ عليهِ : جبريلُ عن يمينه ، وميكائيلُ عن شِمالِهِ ، ما تَرَكَ بيضاءَ ولا صَفْراءَ إلا سَبْعَ مئةِ درهمٍ — فَضَلَتْ مِنْ عَطَائِهِ — ، أرادَ أنْ يَشْتَرِيَ بها خادماً .

= (٦٩٣٦) [٣ : ٨]

صحيح

صحيح - «الصحيحة» (٢٤٩٦).

ذِكْرُ قتال عليِّ بنُ أبي ط...

تأويلِ القُرآن كقتال المص...

ھبیرہ بن مریم ان بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام حسن مجتبیٰؑ کو سنا وہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہوا ہے جن سے پہلے والوں میں سے کوئی سبقت نہیں لے سکا اور بعد والے ان تک پہنچ بھی نہیں سکتے رسول اللہ ﷺ نے انہیں مہم پر روانہ کیا اور جھنڈا عطا کیا وہ اس وقت تک واپس نہیں آئے جب تک اللہ نے انہیں فتح نصیب نہیں کر دی۔ جبرئیلؑ ان کے دائیں طرف تھے میکائیلؑ ان کی بائیں طرف تھے۔

ھبیرہ بن مریم بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام حسن مجتبیٰ کو سنا وہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہوا ہے جن سے پہلے والوں میں سے کوئی سبقت نہیں لے سکا اور بعد والے ان تک پہنچ بھی نہیں سکتے رسول اللہ نے انہیں مہم پر روانہ کیا اور جھنڈا عطا کیا وہ اس وقت تک واپس نہیں آئے جب تک اللہ نے انہیں فتح نصیب نہیں کر دی۔ جبرئیل ان کے دائیں طرف تھے میکائیل ان کی بائیں طرف تھے۔

يا لجلال هذا المشهد الوضيء..

وانظر إلى الحديث الآخر الذي لا يقوم لجماله أي جمال، عن هبيرة بن مريم قال: سمعت الحسن بن علي قام فخطب الناس فقال:

«يا أيها الناس لقد فارقكم أمس رجل ما سبقه الأولون، ولا يدركه الآخرون لقد كان رسول الله ﷺ يبعثه البعث فيعطيه الراية، فما يرجع حتى يفتح الله عليه، جبريل عن يمينه، وميكائيل عن يساره»[٣].

أنوار الفجر

في

فضائل أهل بدر

تأليف

الدكتور

السيد بن حسين العفاني

المجلد الأول

الناشر بالمملكة العربية السعودية

دار ماجد عسيري ـ جدة

☎ ٠٠٩٦٦٥٤٣٤٦١٥١

مولا علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد امام حسن مجتبیٰ کا مولا علی کے مناقب پر خطبہ

عمرو بن حبشی سے روایت ہے کہ سیدنا حسن بن علیؓ نے سیدنا علیؓ کی شہادت کے بعد ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا یہ یقینا تم سے کل وہ شخص جدا ہو گیا جس سے علم میں اولون آگے نہیں تھے اور نہ ہی بعد میں آنے والے ان کا مقام پائیں گے یقینا رسول اللہ ان کو جھنڈا دیتے اور جہاد کے لیے روانہ کرتے وہ تب لوٹتے جب ان کو فتح ملتی اور انہوں نے اپنے اہل و عیال کے لئے سات سو درہم کے علاوہ کچھ بھی نہیں چھوڑا تھا کہ اس سے خادم کا بندوبست کر لیں۔

صلى الله عليه وسلم ليبعثه ويعطيه الراية فلا ينصرف حتى يفتح له ما ترك من صفراء ولا بيضاء الا سبعمائة درهم من عطائه كان يرصدها لخادم لأهله

۱۰۱۳۔ عمرو بن حبشی سے روایت ہے کہ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: یقیناً تم سے کل وہ شخص جدا ہو گیا جس سے علم میں اولون (قدیم علمائے کرام) آگے نہیں تھے اور نہ ہی بعد میں آنے والے ان کا مقام پائیں گے۔ یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو جھنڈا دیتے اور جہاد کے لیے روانہ کرتے وہ تب لوٹتے جب ان کو فتح ملتی اور انہوں نے اپنے اہل و عیال کے لیے سات سو (۷۰۰) درہم کے علاوہ کچھ بھی نہیں چھوڑا تا کہ ان کے اہل و عیال اس (سات سو درہم) سے خادم کا بندوبست کر لیں۔ ❷

٧ـ ذكر خبر الحسن بن علي عن النبي ﷺ في ذلك وأن جبريل عن يمينه، وميكائيل عن يساره ﷺ

٢٣ـ أخبرنا إسحاق بن إبراهيم [ابن راهويه](٥٤) قال: أخبرنا النضر بن شميل قال: حدثنا يونس، عن أبي إسحاق، عن هبيرة بن يريم قال: خرج إلينا الحسن بن علي، وعليه عمامة سوداء، فقال: «لقد كان فيكم بالأمس رجلٌ ما سبقه الأولون، ولا يدركه الآخرون. وإن رسول الله ﷺ قال: «لأعطين الراية غداً رجلاً يحب الله ورسوله، ويحبه الله ورسوله» فقاتل جبريل عن يمينه، وميكائيل عن يساره، ثم لا ترد ـ يعني رايته ـ حتىٰ يفتح الله عليه. ما ترك ديناراً، ولا درهماً إلا سبعمائة درهم أخذها من عطائه، كان أراد أن يبتاع بها خادماً لأهله. (٥٥)

(٥٤) زيادة من ب.
(٥٥) إسناده حسن بمجـ...
يونس بن أبي إسحـ...

٤٦

اسناده حسن

وسائل جامعية
(٣)

خصائص أمير المؤمنين
علي بن أبي طالب
رضي الله عنه

لأبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائي
ت ٣٠٣ هـ

تحقيق وتخريج
أحمد ميرين البلوشي

مكتبة المعلا ـ الكويت

امام حسن علیہ السلام کا خطبہ اور مولا علی علیہ السلام کا مقام

(مولا علیؑ کی شہادت کے بعد) امام حسن مجتبیٰؑ نے ارشاد فرمایا! اے لوگو کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہوا ہے جن سے پہلے والوں میں سے کوئی سبقت نہیں لے سکا اور بعد والے ان تک نہیں پہنچ بھی نہیں سکتے

٦١ ـ كتاب إخباره ﷺ عن مناقب الصحابة، رجالهم ونسائهم ٣٨٣

... أبو حاتِم: هٰكذا أخبرنا أبو خليفة: «في فرس عامر» وإنما ... س عامر»(١).

ذِكْرُ وَصْفِ خُروجِ عَليِّ بنِ أبي طالبٍ رَضِيَ الله عنه برايته إلى أعداء الله الكَفَرَةِ

٦٩٣٦ ـ أخبرنا الحسنُ بنُ سفيان، حدَّثنا أبو بكر بنُ أبي شيبة، حدَّثنا عبدُ الله بنُ نُمير، عن إسماعيلَ بنِ أبي خالدٍ، عن أبي إسحاق، عن هُبَيْرَةَ بنِ يَريم قال:

سمعتُ الحسنَ بنَ علي قام، فخطب الناسَ فقالَ: يا أيُّها الناسُ، لقدْ فارَقَكُمْ أمسِ رجلٌ ما سَبَقَهُ، ولا يُدْرِكُهُ الآخِرونَ، لقد كانَ رسولُ الله ﷺ يَبْعَثُه المبعثَ، فيُعطِيهِ الرايةَ، فما يَرجِعُ حتى يَفْتَحَ(٢) اللَّهُ عليهِ، جبريلُ عن يمينِهِ، وميكائيلُ عَنْ شِمالِهِ، ما تَرَكَ

هبیرہ بن مریم بیان کرتے ہیں میں نے امام حسن مجتبیٰ ؑ کو (مولا علی ؑ کی شہادت کے بعد) سنا وہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا! اے لوگو کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہوا ہے جن سے پہلے والوں میں سے کوئی سبقت نہیں لے سکا اور بعد والے ان تک پہنچ بھی نہیں سکتے

امام حسن کا خطبہ اور مولا علی علیہ السّلام کا مقام

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا خطبہ اور حضور مولائے کائنات علیہ السلام کا مقام

خالد عن أبي إسحاق عن هُبيرة بن يَريمَ قال : سمعت الحسن بن عليّ قام يخطُبُ النّاس فقال : يا أيّها الناس لقد فارَقَكُمْ أمْس رجلٌ ما سبقه الأوّلون ولا يُدْركه الآخرون ، لقد كان رسول الله ، ﷺ ، يبعثه المبعث فيعطيه الراية فما يُرَدّ حتّى يَفْتَحَ اللهُ عليه ، إنّ جبريل عن يمينه وميكائيل عن يساره ، ما ترك صفراءَ ولا بيضاءَ ، إلاّ سبعمائة درهم فَضَلَتْ من عَطائه أراد أن يشترى بها خادمًا .

ھبیرہ بن مریم بیان کرتے ہیں میں نے امام حسن مجتبیٰؑ کو سنا وہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ! اے لوگو کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہوا ہے جن سے پہلے والوں میں سے کوئی سبقت نہیں لے سکا اور بعد والے ان تک پہنچ بھی نہیں سکتے

لمحمد بن سعد بن منيع الزهري

ت ٢٣٠ هـ

الجزء الثالث

الطبقة الأولى

في البدريين من المهاجرين والأنصار

تحقيق

الدكتور علي محمد عمر

الناشر مكتبة الخانجي بالقاهرة

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا خطبہ اور مولا علی علیہ السلام کا مقام

"میں وہ شخص ہوں جس کی ماں نے اس کا نام حیدر رکھا ہے جو جنگل کے شیر کی طرح ہے جسے دیکھنے سے ڈر لگتا ہے میں سندرہ (یعنی ماپنے کے بڑے برتن) کے ذریعے ماپ کر پورا صاع دیتا ہوں (یعنی دشمنوں بڑی تیزی سے قتل کر دیتا ہوں)"

راوی کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پر وار کر کے مرحب کا سر چیر کر اسے مار دیا تو فتح حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں نصیب ہوئی۔

(امام ابن حبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) ابوخلیفہ نے یہ الفاظ اسی طرح نقل کیے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر وار کیا حالانکہ اصل یہ ہے حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی ڈھال پر وار کیا۔

ذِكْرُ وَصْفِ خُرُوْجِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِرَايَتِهِ اِلٰى اَعْدَاءِ اللّٰهِ الْكَفَرَةِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا جھنڈے کو لے کر اللہ کے دشمن کافروں کی طرف نکلنے کی صفت کا تذکرہ

6936 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيْمَ، قَالَ:

(متن حدیث): سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، قَامَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَاَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ اَمْسِ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ وَلَا يُدْرِكُهُ الْاٰخِرُوْنَ، لَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ، فَيُعْطِيْهِ الرَّايَةَ، فَمَا يَرْجِعُ حَتّٰى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، جِبْرِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ شِمَالِهِ، مَا تَرَكَ بَيْضَاءَ وَلَا صَفْرَاءَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَضَلَتْ مِنْ عَطَائِهِ، اَرَادَ اَنْ يَشْتَرِىَ بِهَا خَادِمًا

6936- رجاله ثقات رجال الشيخين، غير هبيرة بن يريم، فقد روى له أصحاب السنن، ولم يرو عنه غير ابي إسحاق وأبي فاختة، ووثقه المؤلف، وقال أحمد: لا بأس به، وقال النسائي: أرجو ألا يكون به بأس ويحيى وعبد الرحمن لم يتركا حديثه، وقد روى غير حديث منكر وقال ابن معين: مجهول، قلت: وقد تربص وإسماعيل بن أبي خالد لا يعلم متى سمع من أبي إسحاق وهو [illegible] "2718" من طريق شريك بن عبد الله، وابن سعد 3/38، والطبراني "2725" من طريق الأجلح بن عبد الله، والطبراني "2717" من طريق يزيد بن عطاء، والنسائي في "الخصائص" "23" من طريق يونس بن أبي إسحاق، والطبراني "2722" من طريق يزيد بن أبي أنيسة، و"2723" من طريق سفيان الثوري، و "2724" من طريق علي بن عابس، جميعهم عن أبي إسحاق السبيعي، به. زاد الأجلح في حديثه: "ولقد قبض في الليلة التي عرج فيها بروح عيسى بن مريم ليلة سبع وعشرين من رمضان" وقد تفرد بهذه الزيادة، وغيره أوثق منه، وليس في حديث سفيان الثوري ذكر لقصة جبريل وميكائيل، وهو أوثق الجميع. وأخرجه ابن أبي شيبة 12/68 - 69 عن شريك، عن أبي إسحاق، عن عاصم بن ضمرة، قال: خطب الحسن بن علي حين قتل علي ... فذكره. وأخرجه أحمد في "المسند" 1/199 - 200، وفي "الفضائل" "922" و"1013"، وفي "الزهد" ص 133، وابن أبي شيبة 12/75 عن وكيع، عن إسرائيل، عن أبي إسحاق، عن عمرو بن حبشي، قال: خطبنا الحسن بن علي

رجاله ثقات رجال الشيخين

ہبیرہ بن یریم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو سنا وہ کھڑے ہوئے انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: (یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یوم شہادت سے اگلے دن کی بات ہے)

"اے لوگو! کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہو گیا جس سے کوئی سبقت نہیں لے جا سکا اور بعد والے اس تک پہنچ بھی نہیں سکتے اللہ کے رسول نے انہیں مہم پر روانہ کیا اور انہیں جھنڈا عطا کیا' تو وہ اس وقت تک واپس نہیں آئے جب تک اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح نصیب نہیں کر دی جبرائیل ان کے دائیں طرف تھے اور میکائیل ان کے بائیں طرف تھے انہوں نے سفید اور زرد (یعنی سونے اور چاندی) میں سے کچھ نہیں چھوڑا صرف سات سو درہم ہیں جو ان کی تنخواہ میں سے بچ گئے تھے اور ان کا ارادہ یہ تھا کہ وہ اس کے ذریعے کوئی خادم خرید لیں گے۔"

ذِكْرُ قِتَالِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى تَاْوِيْلِ الْقُرْاٰنِ كَقِتَالِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى تَنْزِيْلِهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا قرآن کی تاویل کے حوالے سے اسی طرح جنگ کرنے کا تذکرہ

امام حسنؑ نے فرمایا مولا علیؑ سے پہلے والے سبقت نہیں لے سکے اور بعد والے ان تک پہنچ بھی نہیں سکتے

امام حسن علیہ السلام کا خطبہ اور مولا علی علیہ السلام کا مقام

مرقاة المفاتيح

للعلامة الشيخ علي بن سلطان محمد القاري المتوفى سنة ١٠١٤هـ

شرح مشكاة المصابيح

للإمام العلامة محمد بن عبد الله الخطيب التبريزي المتوفى سنة ٧٤١هـ

تحقيق
الشيخ جمال عيتاني

تنبيه:
وضعنا متن المشكاة في أعلى الصفحات، ووضعنا أسفل منها نص «مرقاة المفاتيح» وألحقنا في آخر المجلد الحادي عشر كتاب «الإكمال في أسماء الرجال» وهو تراجم رجال المشكاة للعلامة التبريزي

الجزء الحادي عشر

المحتوى
كتاب الفضائل والشمائل - كتاب المناقب
تراجم رجال المشكاة

منشورات
محمد علي بيضون
لنشر كتب السنة والجماعة
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

فقلت لضرار بن صُرَدٍ: ما معنى هذا الحديث؟ قال: لا يحلُّ لأحدٍ يستطرقه جنباً غيري وغيرك. رواه الترمذي، وقال: هذا حديثٌ حسن غريب.

٦٠٩٩ - (١٣) وعن أم عطيّة، قالت: بعث رسولُ اللهِ ﷺ جيشاً فيهم عليّ، قالت: فسمعتُ رسول الله ﷺ وهو رافعٌ يديه يقول: «اللهم لا تمتني حتى تريَني عليّاً». رواه الترمذي.

مولا علیؑ کی شہادت پر امام حسن مجتبیٰؑ نے ارشاد فرمایا! اے لوگو کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہوا ہے کہ ان کے علم کو نہ اولین پہنچ پائے نہ آخرین پہنچ پائیں گے

فتمرض المرضى وتداوي الجرحى (قالت: بعث رسول الله ﷺ جيشاً فيهم علي قالت: فسمعت رسول الله ﷺ وهو رافع يديه يقول:) أي حين إرساله أو عند توقع إقباله. (اللهم لا تمتني) بضم فكسر[4]، أي لا تقبض روحي. (حتى تريني) بضم فكسر، أي تبصرني (علياً) أي رجوعه بالسلامة (رواه الترمذي.) وعن الحسن أنه قال حين قتل علي: لقد فارقكم رجل ما سبقه الأوّلون بعلمه ولا أدركه الآخرون، كان رسول الله ﷺ يبعثه بالسرية وجبريل عن يمينه وميكائيل عن شماله لا ينصرف حتى يفتح عليه. أخرجه أحمد.

---

(١) في المخطوطة «في». (٢) في المخطوطة «الباب».
(٣) في المخطوطة «الباب».
الحديث رقم ٦٠٩٩: أخرجه الترمذي في السنن ٥/ ٦٠١ حديث رقم ٣٧٣٧.
(٤) في المخطوطة «فسكون».